فیض احمد فیض

(1984—1911)

فیض احمد خاں نام اور فیض تخلص، سیالکوٹ کے قریب ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ فیض کی تعلیمی زندگی کا آغاز مشن اسکول سیالکوٹ سے ہوا۔ اعلیٰ تعلیم کے مراحل لاہور میں طے ہوئے۔ اُنھوں نے انگریزی اور عربی میں ایم۔ اے کیا۔ 1935 میں اُن کا تقرر ایم۔ اے۔ او کالج، امرتسر میں بطور انگریزی استاد کے ہوا۔ دوسری جنگِ عظیم کے زمانے میں فوج میں بھرتی ہوگئے اور ترقی کر کے لفٹیننٹ کرنل کے عہدے تک پہنچے۔ کچھ عرصے تک ''پاکستان ٹائمز'' کے چیف ایڈیٹر بھی رہے۔ اس کے علاوہ ''ادبِ لطیف''، ''امروز''، ''لیل ونہار'' اور ''ایفرو ایشین رائٹرز فیڈریشن'' کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیے۔

فیض، کالج کے زمانے ہی میں شعر کہنے لگے تھے۔ اُن کا پہلا مجموعۂ کلام ''نقشِ فریادی'' 1941 میں شائع ہوا۔ ترقی پسند تحریک کا آغاز ہوا تو فیض اور زیادہ سرگرمی کے ساتھ شاعری کی طرف مائل ہوگئے اور ان کا رنگِ سخن بھی بدل گیا۔ ان کی اس سلسلے کی شاعری پر خطیبانہ انداز غالب ہے۔ لیکن اسی زمانے میں انھوں نے چند لافانی نظمیں بھی کہیں جن میں ''ہم لوگ''، ''صبحِ آزادی''، ''دریچہ'' اور ''تنہائی'' قابلِ ذکر ہیں۔ نظم کے ساتھ ساتھ فیض نے غزل میں بھی طبع آزمائی کی ہے اور اس صنف کو بھی نیا انداز اور نیا آہنگ عطا کیا۔

© NCERT not to be republished

5160CH27

تنہائی

پھر کوئی آیا دلِ زار، نہیں کوئی نہیں
راہرو ہوگا کہیں اور چلا جائے گا
ڈھل چکی رات، بکھرنے لگا تاروں کا غبار
لڑکھڑانے لگے ایوانوں میں خوابیدہ چراغ
سو گئی راستہ تک تک کے ہر اک راہ گزار
اجنبی خاک نے دُھندلا دیے قدموں کے سراغ
گل کرو شمعیں بڑھا دو مے و مینا و ایاغ
اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفّل کرلو
اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا!

(فیض احمد فیضؔ)

مشق

لفظ و معنی

دلِ زار	:	مصیبت زدہ دل، غم زدہ دل
راہرو	:	راستہ چلنے والا، مسافر
غبار	:	دھول، گرد

© NCERT not to be republished

سراغ	:	پتہ، نشان
ایوان	:	محل، مکان
خوابیدہ	:	سویا ہوا
راہ گذار	:	راستہ
مینا	:	صراحی
ایاغ	:	شراب پینے کا پیالہ، جام
مقفّل	:	تالا پڑا ہوا

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں فیض نے کسی کی یاد اور انتظار میں دل کی کیفیت کو موثر انداز میں بیان کیا ہے۔ جب کسی کو اپنے محبوب کا انتظار ہوتا ہے تو انتظار کے لمحات بڑی مشکل سے گذرتے ہیں۔ ہر آہٹ اور ہر آواز پر وہ چونک پڑتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کا محبوب آ گیا لیکن اس کے نہ آنے سے اُسے گہری مایوسی ہوتی ہے۔

سوالات

1. شاعر تنہائی میں کیا محسوس کر رہا ہے؟
2. رات کے ڈھلنے اور تاروں کا غبار بکھرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. شاعر اپنے بے خواب کواڑوں کو کیوں مقفّل کرنا چاہتا ہے؟
4. محبوب کے نہ آنے پر شاعر کے دل کی کیا کیفیت ہوئی؟

عملی کام

- نظم کا مرکزی خیال اپنے لفظوں میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished